دستاویزات کی شرعی حیثیت!

ادارہ

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

❶ :- مروجہ دستاویزات کس حد تک ایک شرعی حجت ہیں؟ مثلاً اگر کسی شخص کے پاس اقرار نامہ، بیع نامہ، وصیت نامہ وغیرہ ہو اور وہ عدالت میں اس کو اپنے حق کے ثابت کرنے کے لیے پیش کرے تو عدالت اس کو کس حد تک اور کن شرائط کے ساتھ ایک فیصلے کے لیے بنیاد بنا کر شرعی اُصولوں کے مطابق اس پر فیصلہ سنا سکتی ہے؟ نیز اگر دستاویز مطلقاً ایک شرعی حجت نہیں تو کسی فیصلے کے لیے مُمِدّ و معاون ثابت ہو سکتی ہے؟

❷ :- نیز اگر کوئی عورت نکاح نامہ بطور ثبوت پیش کر کے دعویٰ کرے کہ فلاں شخص میرا شوہر ہے اور دوسری کوئی دلیل نہ ہو تو اس کو بنیاد بنا کر شرعاً کن شرائط اور کس حد تک اس پر فیصلہ کرنا جائز ہے؟

❸ :- نیز طلاق نامے میں مذکورہ طریقہ کار کا جواب کیا ہوگا؟ مستفتی: ثاقب اقبال

الجواب باسمہٖ تعالٰی

❶ :- کسی دعوے کو ثابت کرنے کے لیے دستاویزات ایک اہم ثبوت کی حیثیت رکھتی ہیں، اُن کے ذریعے معاملات میں کسی ممکنہ تنازع سے بچا جا سکتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اس سے متعلق احکام (دستاویز لکھنے کا طریقہ اور اس کے فوائد) کو تفصیل کے ساتھ ذکر فرمایا ہے۔ معاملات کی دستاویز لکھنے کی تاکید بیان کرتے ہوئے فرمایا:

’’وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا‘‘ [الآیۃ] (سورۃ البقرۃ، آیت: ۲۸۲)

’’جبکہ وہ زمین زید کے نام ہے اور سرکاری کاغذات میں خانۂ ملکیت میں اس کا نام درج ہے تو اس کے لیے مزید کسی ثبوت کی ضرورت نہیں۔‘‘ (فتاویٰ محمودیہ، ج:۱۶، ۴۵۷، ط: فاروقیہ)

’’فتاویٰ دارالعلوم دیوبند‘‘ میں ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں:

’’باقی ہندہ کا دعویٰ زید سے نکاح کرنے کا وہ بدون دو گواہانِ عادل جن کی شہادت شرعاً مقبول ہو، ثابت نہ ہوگا، کما في الدر المختار:

’’(قوله: ولو فاسقين إلخ) اعلم أن النكاح له حكمان: حكم الانعقاد، وحكم الإظهار، فالأول ما ذكره، والثاني إنما يكون عند التجاحد، فلا يقبل في الإظهار إلا شهادة من تقبل شهادته في سائر الأحكام كما في شرح الطحاوي، فلذا انعقد بحضور الفاسقين والأعميين والمحدودين في قذف، وإن لم يتوبا وابني العاقدين، وإن لم يقبل أداؤهم عند القاضي.‘‘

اس عبارت اور نیز درمختار سے معلوم ہوا کہ نکاح دو گواہوں کے ایجاب وقبول سننے سے منعقد ہوجاتا ہے، اگرچہ وہ گواہ فاسق اور غیر مقبول الشہادت ہوں، لیکن اگر باقی ورثاء اس نکاح کا اقرار نہ کریں تو ’’ثبوت عند القاضي بحق كافة الناس‘‘ بدون دو معتبر گواہوں کی گواہی کے نہ ہوگا۔‘‘ (فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، ج:۸، ص:۱۴۸، ط: دارالاشاعت)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
ابوبکر سعید الرحمٰن	محمد انعام الحق	امتیاز الدین
	الجواب صحیح	تخصصِ فقہِ اسلامی
	محمد عبدالقادر	جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....

دعائے مغفرت اور ایصالِ ثواب کی درخواست

جناب شیخ محمد وسیم صاحب (ناظم آباد، کراچی) کی اہلیہ محترمہ کا گزشتہ دنوں انتقال ہوگیا ہے، إنا لله وإنا إليه راجعون، اللّٰهم اغفر لها وارحمها وعافها واعف عنها، آمين.

مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند نیک خاتون تھیں۔

قارئینِ بینات سے اُن کے لیے دعائے مغفرت اور ایصالِ ثواب کی درخواست ہے۔